بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی جناب!

سوال میں جس کمپنی کے کاروبار کا ذکر کیا گیا ہے اسکی مکمل حقیقت کھل کر بیان نہیں کی گئی اور نہ ہی اسکے قواعد وضوابط بیان کئے گئے ہیں، اس لئے مذکورہ کمپنی کے کاروبار کے بارے میں کوئی شرعی حکم بیان نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے بھی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی میں استفتاء بھیجا گیا تھا، اور اس استفتاء میں بھی مذکورہ کمپنی کے کاروبار کی مکمل حقیقت واضح نہیں کی گئی تھی، جس کی وجہ سے دارالافتاء ہذا نے مذکورہ کمپنی کے کاروبار کے بارے میں جواب دینے سے معذرت کرلی تھی، البتہ سوال میں پوچھے گئے نفع کی تقسیم کے طریقہ کار کے درست ہونے کا حکم بتادیا گیا تھا۔

فرہاد خان سواتی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۳/ جمادی الثانیہ / 1441ھ

۲۹/ جنوری /2020ء

دار الافتاء